محکمہ جیل خانہ جات کے غفلت، لاپرواہی، کرپشن وغیرہ کے خلاف سخت کاروائی۔

لاہور( )میاں فاروق نذیر، آئی جی محکمہ جیل خانہ جات پنجاب کے فرائض میں غفلت، لاپرواہی، کرپشن اور دیگر سنگین نوعیت کی بدعنوانیوں میں ملوث آفیسران کے گرد گھیرا تنگ کرتے ہوئے سخت تادیبی کاروائیاں کی ہیں اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل ملازمین کو غفلت، کوتاہی اور غیر حاضری کی بناء پر سزائیں دی گئیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

2۔ **مسٹر محمد یونا، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، سنٹرل جیل ساہیوال** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ڈیوٹی بطور انچارج بارک نمبر 7 پر تھی قیدی محمد حسین ولد عبدالرحمٰن پر ہیڈ وارڈر شوکت علی اور وارڈر محمد افضل نے تشدد کیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ A/S تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 03.11.2016 کو **"نوکری سے جبری ریٹائرڈ"** کر دیا گیا۔ **مسٹر شوکت علی ہیڈ وارڈر مذکورہ ہیڈ وارڈر** کی ڈیوٹی انچارج بارک نمبر 7 پر تھی مذکورہ HW نے قیدی محمد حسین ولد عبدالرحمٰن پر بے جا تشدد کیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ HW تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 03.11.2016 کو **"نوکری سے برخاست"** کر دیا گیا۔ **مسٹر محمد افضل وارڈر مذکورہ وارڈر** کی ڈیوٹی امدادی انچارج بارک نمبر 7 پر تھی مذکورہ وارڈر نے قیدی محمد حسین ولد عبدالرحمٰن پر بے جا تشدد کیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 03.11.2016 کو **"نوکری سے برخاست"** کر دیا گیا۔

3۔ **مسٹر محمد افضل، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، سب جیل چکوال** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ **03 یوم** کیلئے بغیر اطلاع غیر حاضر ہو گیا جس پر جناب آئی جی صاحب نے 17.08.2016 شوکاز نوٹس جاری کیا۔ مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ذاتی شنوائی کیلئے حاضر ہوا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 04.11.2016 کو **"سنشور"** کی سزا دی اور عرصہ غیر حاضری بغیر تنخواہ کیا۔

4۔ **مسٹر سلامت علی ہیڈ کلرک اور مسٹر سہیل ارشد جونیئر کلرک ڈسٹرکٹ جیل گجرات** مذکورہ ہیڈ کلرک اور جونیئر کلرک ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پائے گئے۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیے مذکورہ اہلکاران دوران ذاتی شنوائی تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 09.11.2016 کو **"سنشور"** کی سزا دی۔

5۔ **مسٹر آصف مرتضی، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ نے مورخہ 11.08.2016 کو جعلی میڈیکل ریسٹ سرٹیفکیٹ جمع کروایا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے 24.08.2016 شوکاز نوٹس جاری کیا۔ مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ذاتی شنوائی کیلئے حاضر ہوا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 11.11.2016 کو **"ایک سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا دی"**

6۔ **مسٹر محمد طاہر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، مسٹر محمد انور ہیڈ کلرک، مسٹر کاشف علی سٹور کیپر اور مسٹر فرخ عباس سینئر کلرک سنٹرل جیل ملتان** مذکورہ آفیسر و ملازمین نے اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کے مرتکب پائے گئے۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے 30.12.2015 شوکاز نوٹس جاری کیے۔ مذکورہ آفیسر و ملازمین ذاتی شنوائی کیلئے حاضر ہوئے۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 14.11.2016 کو **"اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کو ایک سال، ہیڈ کلرک کو 02 سال، سٹور کیپر اور سینئر کلرک کو 03 سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا دی"**

7۔ **مسماۃ سمیرا یوسف، لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا** مذکورہ لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ **08 یوم** بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہوئی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی تسلی بخش جواب نہ دے سکی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 22.11.2016 کو **"ایک سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا"** دی اور عرصہ غیر حاضری بغیر تنخواہ کر دیا گیا۔

8۔ **مسٹر محمد عثمان یوسف گورایا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل بہاولپور** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے ملک شوکت فیروز ڈی آئی جی ملتان ریجن ملتان کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انہوں نے 03 سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا تجویز کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جناب آئی جی صاحب کو تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 24.11.2016 کو **"03 سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا دی"**۔

9۔ **رانا محمد لطیف اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل جہلم** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مورخہ 16.08.2016 کو ڈسٹرکٹ جیل جہلم کیلئے فارغ ہوا۔ مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ نے مورخہ 25.08.2016 تک سرکاری رہائش خالی نہ کی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 24.11.2016 کو **"02 سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا"** دی۔

10۔ **مسٹر محمد نواز سابقہ وارڈر بورسٹل جیل فیصل آباد** مذکورہ وارڈر **180** یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر سپرنٹنڈنٹ بورسٹل جیل فیصل آباد نے مورخہ 10.08.2011 کو نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے مذکورہ سابقہ وارڈر نے ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد کو اپیل دائر کی جو مورخہ 28.07.2016 کو مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل برائے نظرثانی جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ مورخہ 18.11.2016 کو اپیل مسترد کر دی گئی۔

11۔ **مسٹر بلال حسین شاہ سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد** مذکورہ وارڈر **152** یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد نے مورخہ 14.03.2009 کو نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے مذکورہ سابقہ وارڈر نے ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد کو اپیل دائر کی جو مورخہ 23.06.2016 کو مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل برائے نظرثانی جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ مورخہ 18.11.2016 کو اپیل مسترد کر دی گئی۔

12۔ **مسٹر قیصر محمود وارڈر سنٹرل جیل لاہور** مذکورہ وارڈر 82 یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور نے مورخہ 14.03.2014 کو دو سال کی سروس ضبط کرنے کی سزا دی ۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور کو اپیل دائر کی جو مورخہ 10.05.2016 کو مسترد کردی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل برائے نظر ثانی جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ مورخہ 22.11.2016 کو اپیل **"مسترد"** کردی گئی۔

13۔ **مسٹر توصیف احمد وارڈر ڈسٹرکٹ جیل راجن پور** مذکورہ وارڈر کو ابتدائی ٹریننگ پر روانہ کیا گیا مذکورہ وارڈر مورخہ 29.11.2014 کو بغیر اطلاع اپنی ٹریننگ سے غیر حاضر ہو گیا۔ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل راجن پور نے مورخہ 05.12.2014 کو نوکری سے برخاست کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی جو کہ ٹائم بارڈ کی وجہ سے اپیل مسترد کردی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی جو کہ مورخہ 03.11.2016 کو **"مسترد"** کردی گئی۔

14۔ **مسٹر محمد شوکت سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور** مذکورہ وارڈر **45** یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور نے وارڈر مذکورہ کو مورخہ 14.10.2014 کو نوکری سے برخاست کردیا۔ اس کے مذکورہ سابقہ وارڈر نے ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد کو اپیل دائر کی جو مورخہ 29.04.2015 کو مسترد کردی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل برائے نظر ثانی جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ مورخہ 29.11.2016 کو اپیل **"مسترد"** کردی گئی۔

15۔ **مسٹر زاہد شوکت سابقہ وارڈر سنٹرل جیل گوجرانوالہ** مذکورہ وارڈر **49** یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل گوجرانوالہ نے مورخہ 04.04.2015 کو اسے نوکری سے برخاست کردیا ۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور کو اپیل دائر کی جو مورخہ 18.10.2016 کو مسترد کردی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل برائے نظر ثانی جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ مورخہ 29.11.2016 کو اپیل **"مسترد"** کردی گئی۔

16۔ **مسٹر وکیل علی سابقہ وارڈر سنٹرل جیل ملتان** مذکورہ وارڈر کی ڈیوٹی فرنٹ بیریئر پر تھی مذکورہ وارڈر نے بغیر اطلاع دیئے مجاز اتھارٹی کے غیر متعلقہ شخص کو اور اس کی گاڑی کو اندر جیل حدود آنے دیا۔ جس پر شوکاز نوٹس دیا گیا مذکورہ سابقہ تسلی بخش جواب نہ دے سکا سپرنٹنڈنٹ جیل نے مورخہ 13.04.2016 کو 03 سال کی سالانہ ترقی بند کردی اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی ملتان ریجن ملتان کو اپیل دائر کردی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب ڈی آئی جی ملتان ریجن ملتان نے مورخہ 11.08.2016 کو نوکری سے برخاست کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔ **جناب آئی جی صاحب نرمی برتتے ہوئے نوکری پر بحال کردیا اور دوبارہ انکوائری کرنے کا حکم دیا۔**

17۔ **مسٹر صفدر علی سابقہ ہیڈ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل جھنگ** مذکورہ سابقہ ہیڈ وارڈر کی ڈیوٹی بطور گیٹ آفیسر تھی مذکورہ ہیڈ وارڈر نے 04 اہلکاران کو بغیر اجازت اتھارٹی کے ریسٹ دے رکھی تھی۔ جس پر جناب ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ ہیڈ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا مورخہ 25.08.2016 کو جبری ریٹائرڈ کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ ہیڈ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی ۔ جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے مورخہ 30.11.2016 کو **"جبری ریٹائرڈ سے دو سال کی سروس ضبط کرنے کی سزا دی"**

18۔ میاں فاروق نذیر، آئی جی جیل خانہ جات نے محکمہ کے تمام آفیسران و اہلکاران کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اپنے فرائض منصبی ایمانداری محنت، لگن و جانفشانی کے ساتھ سرانجام دیں اور کرپشن اور بدعنوانیوں میں ملوث آفیسران و اہلکاران کو سنگین سزائیں دی جائیں گی ۔

میڈیا کوآرڈینیٹر
برائے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات
پنجاب لاہور

تطہیری نمبر   مورخہ

کاپی برائے اطلاع۔

1۔ ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن پنجاب لاہور

2۔ تمام اُردو انگریزی قومی روزنامہ جات اور الیکٹرانک میڈیا۔

میڈیا کوآرڈینیٹر
برائے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات
پنجاب لاہور